34557-وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں کیونکہ وہ اس کی رضاعی خالہ ہے

سوال

ہمیں ایک بہت ہی حساس اوراہم مسئلہ درپیش ہے جوکہ رضاعت کے متعلقہ ہے جسے ہم درج ذیل مثال میں پیش کرتے ہیں :

زینب کی بہن آمنہ (نانی) نے زینب کی بیٹی فاطمہ کودودھ پلایا ۔

پھر آمنہ نے ام کلثوم (بیٹی کی بیٹی کو) دودھ پلایا ۔

مسئلۃ : فاطمہ کا ایک بیٹا ام کلثوم سے شادی کرنا چاہتا ہے توکیا یہ شادی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ : آمنہ نے فاطمہ اورام کلثوم دونوں کودودھ پلایا تواس طرح فاطمہ اورام کلثوم رضاعی (دودھ کی) بہنیں ہوئيں ، لھذا فاطمہ کے کسی بیٹے کے لیے بھی ام کلثوم سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ وہ اس کی رضاعی خالہ ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہے جونسب سے حرام ہوتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1445) ۔

اور نسب کی خالہ حرام ہے لھذا رضاعی خالہ بھی حرام ہوگی ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

جو عورت بھی نسب کی وجہ سے حرام ہے رضاعت کی وجہ سے بھی اس طرح کی عورت حرام ہوجاتی ہے ، اوروہ مندرجہ ذیل ہیں :

مائيں ، بیٹیاں ، بہنیں ، پھوپھیاں ، خالائيں ، بھتیجیاں ، بھانجیاں ، ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رضاعت سے بھی وہی حرام ہیں جونسب کی وجہ سے حرام ہوتی ہیں) صحیح بخاری ومسلم ۔

اس مسئلہ میں ہمیں کسی قسم کے اختلاف کا علم نہیں ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (87/7) ۔

رضاعت کی وجہ سے حرمت دوچيزوں پر موقوف ہے :

اول : پانچ رضاعت کا حصول، اور رضعہ یہ ہے کہ بچہ ایک بار دودھ کو منہ میں ڈالے اور پھر اسے چھوڑ دے (تو اس طرح اگر پانچ بار کرے تو یہ پانچ رضاعت ہونگی)

دوم : یہ رضاعت بچے کی عمر دو سال پوری ہونے سے قبل ہو۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (27280) اور (804) کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.